درودِ روحانی
بفیضانِ بازِ اشہب لاثانی

درودِ علوی غیر منقوط

و

درود چہل میم

۳۵

۷۸۶/۹۲

درودِ روحانی
بفیضانِ بازِ اشہب لاثانی

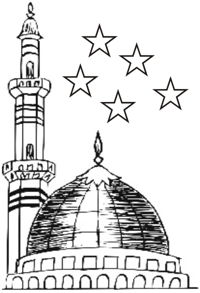

درودِ علوی غیر منقوط
و
درود چہل میم

(۳۵)

۷۸۶/۹۲

نقش تحفۂ روحانی وحل المشکلات

مَعَ اسْمِ اللّٰہِ الْمَلِكِ السَّلٰمِ

ص م ح م د صلی اللہ علیہ وسلم

ص ح م د م صلی اللہ علیہ وسلم

ص م د م ح صلی اللہ علیہ وسلم

ص د م ح م صلی اللہ علیہ وسلم

اس نقش کو دیکھنے والے کی
ہر مشکل حل ہوگی انشاء اللہ

بموقع مُحَرَّم ۱۴۴۰ھ

بفیض روحانی سیدنا محی الدین وسیدنا معین الدین
وحضرات مخدومین سادات چودھوں پیراں رضی اللہ عنہم

فضائل واعمال محرم الحرام

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ سَیِّدِ الۡعٰلَمِیۡنَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ○

معزز مہینوں میں محرم الحرام بھی اللہ تعالیٰ کے نزدیک ایک معزز مہینہ ہے احادیث پاک میں محرم الحرام اور اس میں موجود یوم عاشورہ کی بے شمار فضیلتیں آئیں ہیں چنانچہ حضور غوث الاعظم رضی اللہ عنہ غنیۃ الطالبین میں فرماتے ہیں: کہ حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص محرم کے کسی دن روزہ رکھے اسے ہر دن کے بدلے تیس دن کا ثواب ملتا ہے۔

دوسری روایت میں ہے حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص عاشورہ کے دن روزہ رکھے اللہ تعالیٰ اس کے لئے ۶۰ ؍سال روزہ رکھنے اور قیام کرنے

کا ثواب لکھ دیتا ہے جو شخص عاشورہ کے دن روزہ رکھے اسے ایک ہزار شہید کا ثواب عطا کیا جاتا ہے، جو آدمی عاشورہ کے دن روزہ رکھے اللہ تعالیٰ اس کے لئے سات آسمانوں میں بسنے والوں کا ثواب لکھتا ہے جو آدمی عاشورہ کے دن کسی کو روزہ افطار کرائے گو یا اس نے تمام امت کو روزہ افطار کرایا اور انہیں سیر کر کے کھانا کھلایا۔

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص ذوالحجہ کے آخری اور محرم کے پہلے دن روزہ رکھے اس نے گزشتہ سال کا اختتام اور نئے سال کا افتتاح (شروع) روزے سے کیا اور اللہ تعالیٰ اسے ۵۰؍ سالوں کا کفارہ بنا دے گا۔ نیز حدیث پاک میں ہے کہ آسمان سے پہلی بارش عاشورہ کے دن ہوئی، سب سے پہلی رحمت عاشورہ کے دن اتری جو آدمی عاشورہ کے دن غسل کرے وہ موت کے علاوہ کسی مرض میں مبتلا نہ ہوگا جو آدمی عاشورہ کے دن خوشبودار سرمہ لگائے آئندہ پورے سال اس کے آنکھوں میں

تکلیف نہ ہوگی جو آدمی عاشورہ کے دن کسی بیمار کی بیمار پرسی کرے گویا اس نے تمام اولاد آدم کی عیادت کی جو آدمی عاشورہ کے دن ایک گھونٹ پانی پلائے گویا اس نے پلک جھپکنے کے برابر بھی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہیں کی۔

جو شخص عاشورہ کے دن چار رکعتیں اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک بار اور سورۂ اخلاص ۵۰/ بار پڑھے فراغت کے بعد بارگاہ رسالت ماب ﷺ میں ۷۰/ بار درود پاک بھیجے تو اللہ تعالیٰ اس کے گزشتہ پچاس برس کے اور آئندہ ۵۰/سال کے گناہ بخش دیتا ہے۔ اور اوپر کی دنیا میں اس کے لئے ایک ہزار نورانی محل بنائے گا۔

اللہ تعالیٰ نے اس امت کو ۱۰/عظیم اعزازات عطا فرمائے

ان میں سے یوم عاشورہ دسواں اعزاز ہے چنانچہ پہلا اعزاز رجب المرجب ہے وہ اللہ تعالیٰ کا شہر اصم ہے اسے اللہ تعالیٰ نے اس امت کا

اعزاز بنایا کیوں کہ اسے تمام مہینوں پر فضلیت حاصل ہے جس طرح یہ
امت تمام امتوں سے افضل ہے دوسرا اعزاز شعبان کا مہینہ ہے اس
مہینے کو دوسرے مہینوں پر یوں فضیلت حاصل ہے جیسے رسول اکرم ﷺ
باقی تمام انبیائے کرام سے افضل ہیں تیسرا رمضان المبارک کا مہینہ ہے
اس مہینے کو دوسرے مہینوں پر اسی طرح فضیلت حاصل ہے جیسے اللہ
تعالیٰ تمام مخلوق سے افضل ہے چوتھا اعزاز عید الفطر ہے یہ جزا کا دن ہے
چھٹا اعزاز ذوالحجہ کے ۱۰/دن ہیں اور وہ اللہ تعالیٰ کے ذکر کے دن ہیں
ساتواں اعزاز عرفہ کا دن ہے اور اس کا روزہ دوسالوں کا کفارہ ہے
آٹھواں اعزاز یوم نحر یعنی قربانی کا دن ہے نواں اعزاز جمعۃ المبارک کا
دن ہے اور وہ تمام دنوں کا سردار ہے دسواں اعزاز عاشورہ کا دن ہے اور
اس کا روزہ ایک سال کے گناہوں کا کفارہ ہے ان دنوں کے تمام
اوقات کو ایسا اعزاز حاصل ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے اس امت کے

گناہوں کا کفارہ اور خطاؤں سے طہارت قرار دیا ہے۔

عاشورہ کے دن حضرت امام حسین علیہ السلام شہید کئے گئے

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں رسول اکرم ﷺ میرے حجرے میں تھے کہ حضرت امام حسین علیہ السلام داخل ہوئے میں دروازے سے دیکھا تو وہ آپ ﷺ کے سینۂ اقدس ﷺ پر کھیل رہے تھے حضور علیہ السلام کے دست مبارک میں ایک مٹی کا ٹکڑا تھا اور آپ کے آنسوں جاری تھے حضرت امام حسین علیہ السلام تشریف لے گئے تو میں اندر آئی اور پوچھا یا رسول اللہ ﷺ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں میں نے دیکھا کہ آپ کے ہاتھ میں مٹی کا ٹکڑا ہے اور آپ رو رہے ہیں آپ نے فرمایا جب میرے سینے پر حسین علیہ السلام کھیل رہے تھے اور میں خوش تھا کہ اتنے میں حضرت جبرئیل علیہ السلام نے آکر مجھے اس جگہ کی مٹی دی جہاں یہ شہید کئے جائیں گے میں اس لئے رو رہا تھا۔

اسی مہینے میں سیدنا آدم علیہ السلام، سیدنا ادریس علیہ السلام، سیدنا نوح علیہ السلام، سیدنا ابراہیم علیہ السلام، سیدنا داؤد علیہ السلام، سیدنا سلیمان علیہ السلام، سیدنا ایوب علیہ السلام، سیدنا موسیٰ علیہ السلام ،سیدنا یونس علیہ السلام اور سیدنا عیسیٰ علیہ السلام و دیگر انبیاء و اولیاء کو آزمائشوں سے نجات ملی اور انہیں مراتب علیا سے نوازا گیا۔لہٰذا اس مہینے میں اہل بیت کرام وصحابۂ کرام اور شہدائے عظام کی بارگاہوں میں نماز وروزہ ادا کر کے ایصال کرے اور ذکر واذکار درود وسلام اور فاتحہ کا نذرانہ پیش کرے اور رب کی بارگاہ میں ان کا وسیلہ بنا کر دنیوی واخروی فلاح وکامیابی کے لئے دعا کرے۔اور دوسرے مہینوں میں بھی ان کی یادیں منائے ذکر کی محفلیں سجائے غریبوں مسکینوں کو کھانا کھلا کر ان کی ارواح کو ایصال کرے تا کہ اگلی اور پچھلی نسلیں دارین کی سعادتوں سے مالا مال ہوتی رہیں۔اور ان نفوس قدسیہ کی روحانی توجہات سے دہر وقبر

وحشر میں شرابور رہیں۔

جو شخص عاشورہ کے دن یا رات میں درود تنجینا تین سو بار پڑھے بعدہٗ روزانہ ۱۰ بار پڑھنے کا معمول بنائے تو اس کا یہ عمل برقرار رہے گا اور روزانہ اس کے درجات میں ترقی ہوگی اللہ ورسول کی خوشنودی حاصل ہوگی وہ اللہ کے غضب سے محفوظ ہوجائے گا اللہ تعالیٰ اسے تمام بلاؤں اور برائیوں سے محفوظ رکھے گا اس کے سارے غم مٹ جائیں گے وہ ہر ظاہری وباطنی بیماریوں سے امن میں رہے گا نبی کریم ﷺ واہل بیت کرام وصحابۂ عظام کی زیارت وشفقت حاصل ہوگی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

عاشورہ کے دن دعائے عاشورہ ضرور پڑھے متقدمین اصحاب روحانیہ نے اس کے بے شمار فضائل بیان فرمائے ہیں مولیٰ تعالیٰ ہم سب کو اس کے فیوض وبرکات سے نوازے آمین۔

درود چہل میم (۳۵)

بِسۡمِ اللّٰہِ الۡمَلِكِ السَّلٰمِ بِسۡمِ اللّٰہِ وَالسَّلٰمُ عَلٰی

سَیِّدِنَا ھُوَ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ

دَائِمًا سَرۡمَدًا عَلٰی مَوۡلٰنَا مَحۡبُوۡبِ رَبِّ الۡمَكَانِ

وَاللَّامَكَانِ وَمَنۡ دَعَا عَلِیًّا وَفَاطِمَةَ وَحَسَنًا

وَحُسَیۡنًا فَقَالَ اَللّٰھُمَّ ھٰؤُلَاءِ اَھۡلِیۡ وَرَحۡمَةِ

الۡعَوَالِمِ وَشَفِیۡعِ الۡاُمَمِ وَھُوَ مَوَدَّتُك مُحَمَّدٌ

رَّسُوۡلُ اللّٰہِ وَعَلٰی وَالِدَیۡهِ وَاٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَاَھۡلِ

بَیۡتِهٖ وَالۡمَوۡلٰی عَلِیٍّ وَالۡفَاطِمَةِ وَالۡاِمَامِ الۡحَسَنِ

وَاٰلِهٖ وَالْاِمَامِ الْحُسَيْنِ وَاٰلِهٖ وَجَمِيْعِ الشُّهَدَاءِ

وَمُحْيِ الدِّيْنِ وَمُعِيْنِ الدِّيْنِ وَاَحْمَدَ وَلِيِّ اللّٰهِ

وَمُحِبِّيْهِمْ وَكُلِّ اُمَّةٍ صَلٰوةً تُوَفِّقُنَا بِهَا حَمْدًا لَّكَ

وَشُكْرًا لَّكَ وَتَغْفِرُ بِهَا كُلَّ ذُنُوْبِنَا وَتُجِيْبُ بِهَا

كُلَّ دُعَائِنَا بِحَقِّ قَوْلِكَ الْقُدُسِ كُنْ فَيَكُوْنُ ○

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو مالک ہے سلامتی دینے والا ہے اللہ کے نام سے شروع اور خوب سلامتی نازل ہو ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو اللہ کے رسول ہیں اے ہمارے اللہ تو خوب خوب دائمی سرمدی درود وسلام نازل فرما ہمارے مولیٰ مکان ولامکاں کے رب کے محبوب پر اور اس ذات پر جس نے مولیٰ علی، بی بی فاطمہ، امام حسن اور امام حسین علیہم السلام کو بلایا پھر فرمایا اے اللہ یہ میرے اہل ہیں اور سارے جہان کی

رحمت پر، امتیوں کی شفاعت کرنے والے پر، اور وہ تیری محبت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ (اور درود وسلام نازل ہو) آپ ﷺ کے والدین پر، اور آل پر آپ ﷺ کے اصحاب پر، اہل بیت پر، مولیٰ علی پر، بی بی فاطمہ پر، امام حسن پر، آپ کی آل پر، امام حسین پر اور آپ کی آل پر، تمام شہداء پر، شیخ محی الدین وسیدنا معین الدین اور مخدوم سید احمد ولی اللہ پر، اور ان سے محبت کرنے والوں پر، آپ ﷺ کی ساری امت پر ایسا درود کہ جس کی برکت سے تو ہمیں اپنی حمد اور شکر کی توفیق عطا فرما اور ہمارے تمام گناہوں کی بخشش فرما اور ہماری دعاؤں کو قبول فرما واسطہ ہے تیرے پاک قول کن فیکون کا۔

فضیلت: جو شخص اس درود کو روزانہ ۴۰/۱۰/۷/بار پڑھنے کا معمول بنائے گا اس کی تمام مرادیں پوری ہونگی نا اہل، اہل بن جائے گا، وہ اہل بیت کرام واولیاء کرام کے روحانی فیض سے مالا مال ہوگا، قضائے حاجت کے لئے ۷۰/بار پڑھ کر دعا کرے تو حاجت پوری ہوگی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

درود تنجینا

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیۡنَا بِھَا مِنۡ جَمِیۡعِ الۡاَھۡوَالِ

وَالۡاٰفَاتِ وَتَقۡضِیۡ لَنَا بِھَا جَمِیۡعَ الۡحَاجَاتِ

وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنۡ جَمِیۡعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرۡفَعُنَا بِھَا

عِنۡدَكَ اَعۡلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقۡصَی

الۡغَایَاتِ مِنۡ جَمِیۡعِ الۡخَیۡرَاتِ فِی الۡحَیَاتِ وَبَعۡدَ

الۡمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ○

دعائے عاشورہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يَا قَابِلَ تَوۡبَةِ اٰدَمَ يَوۡمَ عَاشُوۡرَآءَ

يَا فَارِجَ كَرۡبِ ذِى النُّوۡنِ يَوۡمَ عَاشُوۡرَآءَ

يَا جَامِعَ شَمۡلِ يَعۡقُوۡبَ يَوۡمَ عَاشُوۡرَآءَ

يَا سَامِعَ دَعۡوَةِ مُوۡسٰى وَهٰرُوۡنَ يَوۡمَ عَاشُوۡرَآءَ

يَا مُغِيۡثَ اِبۡرَاهِيۡمَ مِنَ النَّارِ يَوۡمَ عَاشُوۡرَآءَ

يَا رَافِعَ اِدۡرِيۡسَ اِلَى السَّمَآءِ يَوۡمَ عَاشُوۡرَآءَ

يَا مُجِيۡبَ دَعۡوَةِ صَالِحٍ فِى النَّاقَةِ يَوۡمَ عَاشُوۡرَآءَ

يَانَاصِرَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ يَارَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَ

رَحِيْمَهُمَا صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ

وَالْمُرْسَلِيْنَ وَاقْضِ حَاجَاتِنَا فِى الدُّنْيَا

وَالْاٰخِرَةِ وَاَطِلْ عُمْرَنَا فِىْ طَاعَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ

وَرِضَاكَ وَاَحْيِنَا حَيٰوةً طَيِّبَةً وَّتَوَفَّنَا عَلَى

الْاِيْمَانِ وَالْاِسْلَامِ بِرَحْمَتِكَ يَاأَرْحَمَ

الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ بِعِزِّ الْحَسَنِ وَاَخِيْهِ وَاُمِّهٖ

وَاَبِيْهِ وَجَدِّهٖ وَبَنِيْهِ فَرِّجْ عَنَّا مَا نَحْنُ فِيْهِ ○

پھر سات بار یہ پڑھے سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ الْمِيْزَانِ

وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضٰى وَزِنَةَ الْعَرْشِ

لَامَلْجَأَ وَلَا مَنْجَاءَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ سُبْحَانَ

اللّٰهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِ اللّٰهِ

التَّامَّاتِ كُلِّهَا نَسْئَلُكَ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِكَ يَا

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَهُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَعَلَی

الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ

وَ الْمُسْلِمَاتِ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ

مَعْلُوْمَاتِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

نوٹ:

درود علوی پڑھنے سے پہلے ان کلموں کو تین تین بار ضرور پڑھے:

اول کلمہ طیب:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ○

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

دوسرا کلمہ شہادت:

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ○

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

تیسرا کلمہ تمجید:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

ترجمہ: اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے، گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق نہیں مگر اللہ کی طرف سے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ توحید:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے ہے بادشاہی اور اسی کے لئے تعریف ہے وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ زندہ رہنے والا ہے اس کو ہرگز کبھی موت نہیں آئے گی بڑے جلال اور بزرگی والا ہے اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پانچواں کلمہ استغفار:

اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا
اَوْخَطَاً سِرًّا اَوْعَلَانِیَةً وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ مِنَ الذَّنْبِ
الَّذِیْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَا اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ
عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○

ترجمہ: میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر چھپ کر کیا یا ظاہر ہو کر اور میں اسی کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس گناہ سے جن کو میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے بھی جس کو میں نہیں جانتا (اے اللہ) بے شک تو غیبوں کا جاننے والا اور عیبوں کا چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

چھٹا کلمہ ردِّ کفر:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِہٖ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْکُفْرِ وَالشِّرْکِ وَالْکِذْبِ وَالْغِیْبَۃِ وَالْبِدْعَۃِ وَالنَّمِیْمَۃِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُھْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ کُلِّھَا وَ اَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ○

ترجمہ: الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی شئ کو تیرا شریک بناؤں جان بوجھ کر اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے اس (شرک) کی جس کو میں نہیں جانتا اور میں نے اس سے توبہ کی اور میں بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے بدعت اور چغلی سے اور بے حیائیوں سے اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے اور میں اسلام لایا اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

فضائل وخواص درود علوی غیر منقوط

پیش نظر درود علوی غیر منقوط روحانی وقلبی فیضان کا انمول مخزن ہے جسے اللہ تبارک وتعالیٰ کے فضل واحسان نبی کریم ﷺ کی خصوصی نظر کرم، حضور غوث الاعظم شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی وسیدی مرشدی مخدوم سید احمد ولی اللہ رضی اللہ عنہما کی روحانی دستگیری سے ترتیب دی گئی ہے جس کے فضائل روحانی اولیائے کرام نے بے شمار بیان فرمایا ہے، یہ درود روحانی مکاشفات وانوار وتجلیات کے خزانوں سے معمور ہے جس میں عالم حروف وکائنات حروف کے اسرار ورموز اور ان عوالم میں سیر کرنے کی روحانی ہدایت موجود ہے جسے سالک خود مشاہدہ کریگا، یہ درود چودہ حروف غیر منقوطہ پر مشتمل ہے جس میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کے اعداد

۷۸۶؍کے مطابق مکمل ۷۸۶؍حروف موجود ہیں چنانچہ ''الف'' شان احدیت جو کہ لیس کمثلہ شئ ہے اس سے ارادۂ ازلی کن سے ظاہر ہونے والے اول کلمات جو کہ میم حا میم دال ہے جس کا مجموعہ اسم محمد ﷺ ہے جس کے اعداد ۹۲؍ ہیں اس عالم کے فیوض وبرکات اور روحانی کیفیات سے مستفیض ہونے کے لحاظ سے اس درود میں ۹۲؍ ''الف'' موجود ہے جو کہ شان احد وصمد اور واحد کی طرف مشیر ہے اور حرف ''حا'' ۲۰؍ ہے جو کُن کے کاف کے عدد ۲۰؍ کے مطابق ہے جس کی شان حی قیوم ہے یہ حرف حا قرآن میں موجود حوامیم سبعہ کے اسرار سے واقفیت کی طرف دعوت دے رہا ہے جو کہ اسرار روح کی خوبیوں میں سے ہے اور حرف ''دال'' ۹۱؍ ہیں جو اعداد افرادی میں ''ط'' اور ''الف مکتوبی'' کی طرف اشارہ کر رہا ہے اور حرف ''را'' ۶۱؍ ہیں جو اعداد

افرادی میں حرف ''واو مکتوبی'' و ''الف مکتوبی'' کی شان ہے اور حرف سین مہملہ چالیس ہیں جس کا باطن ''صاد'' بھی آتا ہے موجودہ حرف سین کے اندر حرف میم مکتوبی کے اعداد ۴۰ ر کا فیض موجود ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حرف میم کے عدد کے مطابق چالیسویں سال اعلان نبوت فرمایا جس میں اعلان نبوت کے لمحات اور اس اعلان پر ایمان لانے والوں کا فیض کامل موجود ہے۔ اور کلام ازلی سلٰم قولا من رب رحیم کے جاں فزا خوش خبری سے مالا مال ہے، حرف صاد ۲۴ ر ہے جس سے اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ اس کو پڑھنے والے کو چوبیس گھنٹوں میں گردش کرنے والے حروف متعینہ اور ان لمحات میں کلمۂ طیبہ کے حروف کاملہ ۲۴ ر کے فیوض و برکات اور انوار و کرامات سے نظام کائنات پر جو اثرات مرتب ہوتے ہیں اس کی سمجھ عطا کی جائے گی مشاہدات صوفیہ کے لحاظ

سے حرف صاد عالم محشر کی طرف اشارہ کر رہا ہے اور اس میں موجود مدور دائرہ معصوم و محفوظ افراد کا مقام ہے اس درود کو پڑھنے والا ان کے فیضان سے مستفیض ہوگا، طائے مہملہ کا ذکر ۱۷/ بار آیا ہے اس کے اعداد ۹/ ہیں جو کہ طہارت ظاہری و باطنی عطا کرتا ہے اور دشمنوں کو مغلوب کرتا ہے اور حرف عین مکتوبی اسم علی کے اول حرف عین کے اعداد ۷۰/ کے مطابق اس درود میں صرف ۷۰/ بار مذکور ہے جو کہ مقام عشق کی طرف عروج دینے والا ہے اور مقام عماء میں قرب وشہود اور عینیت کے نور سے منور کرنے والا ہے نیز حرف عین مکتوبی اس درود کو پڑھنے والے کو حرف کُنْ کے اعداد ۷۰/ کا فیض بخشے گا اور حرف یٰسین مکتوبی کے اعداد ۷۰/ کا قرب عطا کریگا اور حرف کاف میم مکتوبی کے اعداد ۴۰/ کے لحاظ سے اس درود میں صرف ۴۰/ کاف مہملہ موجود ہیں لہذا یہ درود چہل کاف کی

روحانیت،میم مکتوبی حرف میم کا باطنی فیض اور عالم حرف کاف کی کفایت شامل کئے ہوئے ہے ،اور حرف لام مکتوبی اسم علی میں موجود لام کے اعداد ۳۰/ کے مطابق اس درود میں صرف ۳۰/ بار مذکور ہے،جس میں قرآن پاک کے ۳۰/ پاروں اور الف لام میم میں موجود لام مکتوبی کی شان کا ظہور اور اسم لطیف کا فیض کامل طور سے موجود ہے حرف میم مکتوبی جو کہ شان احدیت لیس کمثلہ شئ کا مظہر اتم اور موجود اول ہے اسم محمد ﷺ کے اعداد ۹۲/ کے مطابق اس درود میں صرف ۹۲/ بار آیا ہے حرف واو مکتوبی کہ جس کی عددی قیمت ۶/ ہے جو کہ اعداد میں پہلا مکمل عدد ہے اس عدد کے اجزا بھی اسی جیسے ہیں شان وحدت کے نور سے منور کرنے والا حرف واو اس درود میں ۱۶۱/ بار آیا ہے جو کہ اعداد افرادی میں مقام ''حا'' مکتوبی سے متعلق ہے۔حرف ھا مکتوبی جس کے اعداد

۵/ہیں جوکہ عالم ھو و عالم ہویت سے متعلق ہے جوافراد پنجتن پاک کی محبت کے انوار سے منور ہوتے ہیں انہیں اس عالم میں رسائی ہوتی ہے چنانچہ حرف ھا اس درود میں صرف ۳۸/ بار مذکور ہے جو کہ اعداد افرادی میں ۱۱/کو پہنچتا ہے جو کہ حضور غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کے فیوض وبرکات سے مالامال ہونے کی طرف اشارہ کررہا ہے اور حرف یا مکتوبی مہملہ اسم علی میں موجود حرف یائے مہملہ اپنے اعداد ۱۰/ کے مطابق اس درود میں صرف ۱۰/ بار آیا ہے جو کہ ھو الاول والآخر والظاھر والباطن کے فیضان سے مالامال ہونے کی طرف اشارہ کررہا ہے۔اس درود علوی غیر منقوط کے مکمل اعداد ۲۹۰۶۵/ ہیں۔جو کہ اعداد افرادی میں عدد ۲۲/ سے متعلق ہے جس کے حروف کاف مکتوبی اور بائے مکتوبی ہے جس سے اللہ کے ازلی ارادی قول کن محمدًا کی طرف اشارہ ہے اور ذات

واحد سے سب سے پہلے ظاہر ہونے والی ذات محمد رسول اللہ کی طرف اشارہ ہے جیسا کہ فرمایا وکفی باﷲ شھیدا محمد رسول اللہ۔

جو شخص اس درود علوی غیر منقوط کو روزانہ بلا ناغہ ۱۱۱/ بار یا ۹۲/ بار یا ٦٦/ بار یا ۴۰/ بار یا ۱۴/ بار یا ۷/ بار پڑھنے کا معمول بنائے گا تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے تمام گناہوں کو بخش دیگا اسے اللہ ورسول کی خوشنودی اور اہل بیت کرام کی زیارت وشفقت ومحبت اور سیدنا مولیٰ علی رضی اللہ عنہ کی خصوصی روحانی تربیت حاصل ہوگی ،اور اسے سرکار مولیٰ علی رضی اللہ عنہ کے اقالیم علم وحکمت اور دریائے جود وسخا سے کامل حصہ ملے گا، وہ انبیائے کرام وصحابۂ عظام واہل بیت اطہار اور جملہ شہدا واولیاء کی روحانی محفل میں شرکت سے مشرف ہوگا اسے عالم ارواح کی سیر حاصل ہوگی وہ

مستجاب الدعوات قرار دیا جائے گا اس کے درجات کی ترقی ہوگی اس کے تمام اعداء اور ابلیس مردود اور اس کے تمام لشکری ہمیشہ اس کے مقابلے میں ذلیل وخوار رہیں گے روزانہ پیش ہونے والے واقعات پر مکمل واقفیت حاصل ہوگی اس کے آنکھوں کی روشنی ہمیشہ برقرار رہے گی اندھیرے میں بھی اس کے لئے ہر چیز روشن رہے گی وہ دریا میں ڈوبنے اور جنگلوں و بیابان میں ہلاک ہونے سے محفوظ رہے گا دریائی و وحشی جانور اس سے مانوس ہونگے، دینی گمرہی اور فسق وفجور اور جملہ معصیت کی تاریکیوں سے امن میں ہوگا اس کی صحبت سے بدمذہب یا فاسق وفاجر کو ہدایت ملے گی، تمام عالم کے ظاہر و باطن اس پر منکشف ہونگے اور ان میں اسے سیر کرنے کا اہل قرار دیا جائے گا، مریض پر صحت وعافیت کی نیت سے پڑھے تو جلد شفاء حاصل ہوگی مخلوق خدا کے حق میں دعا کرے تو قبول ہوگی

اس پر معرفت کے دروازے کھل جائیں گے اور اسے ثابت قدمی حاصل ہوگی اس کا شمار اہل اللہ میں کیا جائے گا، تمام جانوروں کی زبانوں کا اسے علم حاصل ہوگا، اس پر تمام عالم پر ہونے والی تجلی ظاہر ہوجائے گی اور اس کا ظاہر و باطن جھوٹ، غیبت، بغض وکینہ تکبر وحسد، ظلم وستم اور تمام گناہ صغیرہ اور کبیرہ سے محفوظ رہے گا بدکرداری کا کبھی بھی اس پر غلبہ نہ ہوگا جس کسی کو بھی وہ نظر بھر کر دیکھ لے تو اس کا نفس تابع ہوکر نیک و پرہیزگار بن جائے گا تمام علوم ظاہری و باطنی اس پر منکشف ہونگے اور وہ لوح محفوظ میں موجود اسمائے اعلیٰ کی برکتوں سے مالا مال ہوگا اسے خزانۂ قدرت سے اس قدر عطا کیا جائے گا کہ کبھی کسی مخلوق کا محتاج نہ ہوگا ہر لمحہ اسے اللہ ورسول کی عطا کے خزانے سے بے حساب دیا جائے گا، اس کا دل ایمان واسلام اور احسان کے انوار سے منور ہوگا اسے کشف

القلوب وکشف القبور حاصل ہوگا اگر کسی ولی اللہ کی قبر پاک پر اس درود کو پڑھے تو ان سے ملاقات وہم کلامی کا شرف حاصل ہوگا اسے غیبی امداد اور رجال الغیب سے تعلیم ملے گی ملائکہ اس سے محبت کریں گے اور وہ عالم ناسوت سے اٹھ کر عالم ملکوت وجبروت ولاہوت وہاہوت اور عالم احدیت ووحدت میں سیر کرنے والا ہوگا اور ان عالموں سے اسے علم وحکمت عطا کیا جائے گا اس کا چہرا اور دل نور ایمان سے منور ہوگا جس مردہ دل کو دیکھے تو اس کی مردگی ختم ہوجائے گی اور بیمار کو بنظر شفقت ومحبت دیکھے تو فوراً شفا ملے گی اس کا دل ہر لمحہ ذکر الٰہی میں مستغرق ہوگا اور اس کا قلب روح کے فیضان سے مستفیض ہوگا اسے ہر لمحہ نیک عمل کرنے کی توفیق ملے گی اور اس کا ایمان پر خاتمہ ہوگا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

اس درود علوی کو اگر ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک یا

ایک مہینہ میں یا ایک سال میں اس درود کے حروف کی تعداد ۷۸۶ رکے مطابق ۷۸۶ ربار پڑھے تو وہ ایسے عظیم انعامات واکرامات کا مستحق ہوگا جو کبھی اس کے وہم وگمان میں بھی نہ ہوگا نیز وہ ان تمام نعمتوں کا مشاہدہ کرے گا بشرطیکہ اس معمول کو برقرار رکھے، خلاصہ یہ کہ اس درود کے بے شمار فضائل ہیں جو پڑھنے والے پر منکشف ہوتے رہیں گے، پڑھنے کے دَوران اگر خواب میں کوئی واقعہ پیش آئے تو اسے کبھی کسی نااہل سے نہ بیان کرے۔

اس درود علوی کو پڑھنے سے پہلے اللہ پاک کی بارگاہ میں دعا کرے کہ اے ہمارے اللہ تو ہمیں سچ بولنے والا بنادے اور ہمیں اپنی اور اپنے حبیب ﷺ کی نافرمانی سے محفوظ فرمادے اس کے بعد چھوؤں کلمے حضور قلب کے ساتھ تین تین بار پڑھے اس کے بعد اس درود کو پڑھنا شروع کرے ، بارگاہ

ارحم الراحمین میں دعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ ہمارے تمام گناہوں کو معاف فرمائے اور ہمیں ان کاموں کی توفیق عطا فرمائے جو اللہ ورسول کی خوشنودی اور اہل بیت کرام کی محبت وشفقت کا وسیلہ بنیں اور اس درود پاک کی برکتوں سے ہمیں اور نبی کریم ﷺ کی ساری امتوں کو مالا مال فرمائے۔آمین بجاہ النبی الامین والہ اجمعین۔

نوٹ: آستانۂ حضرات مخدومین سادات چودہوں پیراں رضی اللہ عنہم سے متعلق جملہ مطبوعات مثلاً درود روحانی و دعائے قلبی، درود محمدی ﷺ، سلام محمدی ﷺ مع اسرار ''م ح م د'' اور درود چہل میم وغیرہ www.syed14peer.com پر ملاحظہ کر سکتے ہیں۔ رابطہ نمبر: 9695435877

"اَلسَّلٰمُ الْعَلَوِیُّ" بِدُوْنِ النُّقْطَةِ

درودِ علوی غیر منقوط

مَعَ اسْمِ اللهِ الْمٰلِكِ السَّلٰمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

وَسَلِّمْ وَ كَرِّمْ كَرَمًا دَاۤئِمًا عَلٰى مَا ادَّعٰى صَارَ

مُحَمَّدٌ مَالَهٗ مَوْلًى وَعَلِیٌّ لَهٗ مَوْلٰى وَمَا ادَّعٰى

مُحَمَّدٌ مِصْرُ عِلْمٍ وَعَلِیٌّ مَوْرِدُهَا اِسْمُهٗ

سِرُّ وَدُوْدٍ هُوَ حَامِدٌ وَسِرُّ وَدُوْدٍ هُوَ اَحْمَدُ وَسِرُّ

وَدُوْدٍ هُوَ مَحْمُوْدٌ وَ سِرُّ وَدُوْدٍ هُوَ مُحَامِدٌ

وَسِرٌّ وَدُوْدٍهُوَاٰمِرٌ وَ سِرٌّ وَدُوْدٍ هُوَ مُكَرَّمٌ وَسِرٌّ

وَدُوْدٍ هُوَمُطَهَّرٌ وَسِرٌّ وَدُوْدٍ هُوَحَاكِمٌ

وَسِرٌّ وَدُوْدٍهُوَعَاصِمٌ وَ سِرٌّ وَ دُوْدٍ هُوَمَعْصُوْمٌ وَ

سِرٌّ وَدُوْدٍهُوَ مُعْصِمٌ وَسِرٌّ وَدُوْدٍ هُوَ وَاسِعٌ

وَسِرٌّ وَدُوْدٍ هُوَ وَرَعٌ وَسِرٌّ وَدُوْدٍ وَارِعٌ وَ سِرٌّ

وَدُوْدٍ مُوْرِعٌ وَ مَسْعُوْدٌ وَطَائِعٌ وَمُطَاعٌ

وَمُعْطٍ وَهَامِعٌ وَوَاعٍ وَصَادِعٌ وَعَاهِدٌ

وَمَعْهُوْدٌ وَوَاعِدٌ وَمَوْعُوْدٌ وَرَاكِعٌ وَدُعَاءٌ

وَدَاعٍ وَمَدْعُوٌّ وَمُسْمِعٌ وَمُسْرِعٌ وَصُعُوْدٌ

وَمُصْعِدٌ وَمُعَطِّرٌ كَرَمُهٗ وَاسِعٌ وَرُحْمُهٗ عَامٌ

وَعَطَائُهٗ دَائِمٌ وَعِلْمُهٗ اَحَاطَ مَاصَارَ

وَمَامَاصَارَ وَاَعْطَاهُ اَحَدٌ صَمَدٌ وَاحِدٌ كُلَّ

مَااَرَادَ وَاَدْعُوكَ اِهْدِرَهْطَ وُدِّكَ صِرَاطَكَ

وَوُسْعِ كَرَمِكَ وَدَاعِیِ وِدَادِكَ وَعَطَاءِ كَرَمِكَ

وَدُعَاءِ مِعْمَارِ حَرَمِكَ وَسَطْعِكَ وَاَمْرِكَ

وَمَطْلَعِ عُطَارِدِ عُلُومِكَ وَحِكَمِكَ وَصَادِعِ

اَمْرِكَ كَمَاوَرَدَ اِصْدَعْ مَااَمَرَكَ اٰمِرٌ وَهُوَ

وُسْعُكَ وَسَعْدُكَ وَسَاطِعُكَ وَسَامِعُكَ

وَصُعُودُكَ وَسِرُّ رُوْحٍ وَسِرُّ اَسْرَارٍ وَسِرُّ اَسْرَارِ

طٰسٓمّٓ وَ اَوْحَدُ كُلِّ عَصْرٍ وَمُسْعِدُ عَوَامٍ

وَمِحْوَرُ سَمَاءٍ صُعُوْدٍ وَمِصْعَادُ وِدَادٍ وَسَدَادُ

مَعَادٍ وَمُصْعِدُ صُوَرٍ وَصُعُوْدُ رُوْحٍ وَهَادِیْ

صِرَاطِكَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَعَلٰى وَالِدِهٖ وَاُمِّهٖ

وَاٰلِهٖ وَكُلِّ اُمَّتِهٖ عَدَدَ كَرَمِكَ وَاِحْصَاءِ حِكَمِكَ

وَوَعْدِكَ وَعَهْدِكَ وَعَدَدَ مَا عَدَّ وُدُّكَ ○

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو مالک ہے سلامتی دینے والا ہے، اے ہمارے اللہ تو خوب خوب دائمی درود وسلام اور کرم نازل

فرما اس ذات پر کہ جس نے فرمایا کہ میں جس کا مولیٰ ہوں علی بھی اس کے مولیٰ ہیں اور اس ذات پر درود وسلام اور کرم نازل ہو کہ جنہوں نے فرمایا کہ میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کے دروازہ ہیں، جن کا نام یہ ہے، وہ بہت محبت کرنے والے کا راز تعریف کرنے والا ہے، وہ بہت محبت کرنے والے کا راز بہت زیادہ تعریف کرنے والے ہیں، وہ بہت محبت کرنے والے کا راز تعریف کئے ہوئے ہیں، اور وہ بہت محبت کرنے والے کا راز بے حد تعریف کرنے والے ہیں، وہ بہت محبت کرنے والے کا راز حکم کرنے والے ہیں، وہ بہت محبت کرنے والے کا راز صاحب کرامت ہیں، وہ بہت محبت کرنے والے کا راز نہایت ستھرے ہیں ، اور وہ بہت محبت کرنے والے کا راز فیصلہ کرنے والے ہیں، وہ بہت محبت کرنے والے کا راز بچنے والے ہیں، وہ بہت محبت کرنے والے کا

رازِ معصوم ہیں، وہ بہت محبت کرنے والے کا راز بچانے والے ہیں،
اور وہ بہت محبت کرنے والے کا راز کشادگی والے ہیں، وہ بہت
محبت کرنے والے کا راز سراپا پرہیزگاری ہیں، وہ بہت محبت کرنے
والے کا راز پرہیزگاری والے ہیں، اور وہ بہت محبت کرنے والے
کا راز تقویٰ والے ہیں، سعادت عطا کئے گئے ہیں، فرمانبردار ہیں،
لائق اطاعت ہیں، خوب عطا فرمانے والے ہیں، نور والے
ہیں، آنسو بہانے والے ہیں، بچنے والے ہیں، حق کو کھلم کھلا بیان
فرمانے والے ہیں، عہد کرنے والے ہیں، عہد کئے ہوئے ہیں،
وعدہ کرنے والے ہیں، وعدہ کئے ہوئے ہیں، رکوع کرنے والے
ہیں، اللہ کی پکار ہیں، بلانے والے ہیں، حق کی طرف بلائے گئے
ہیں، سنانے والے ہیں، تیز رفتار ہیں، سراپا بلندی ہیں، بلند درجہ
والے ہیں، بلند کرنے والے ہیں، مہکانے والے ہیں، ان کا کرم

کشادہ ہے، ان کی رحمت عام ہے، ان کی عطا دائمی ہے، ان کا علم ما کان و ما یکون کو محیط ہے، یکتا بے نیاز تنہا ذات نے انہیں ہر وہ چیز عطا فرمائی جو اس نے چاہا، میں تیری بارگاہ میں فریاد کرتا ہوں کہ تو اپنے حبیب کی امت کو صراط مستقیم کی ہدایت فرما، اور دائمی درود وسلام اور کرم نازل ہو تیرے کرم کی وسعت پر، تیری محبت کی طرف بلانے والے پر، تیرے کرم کی عطا پر، سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی دعا پر، تیرے نور پر، تیرے امر پر، اور تیرے علوم و حکمت کے عطارد کے طلوع ہونے کے مقام پر، اور تیرے حکم کو کھلم کھلا بیان کرنے والے پر، جیسا کہ تو نے فرمایا اے حبیب ﷺ آپ کو جس چیز کا حکم دیا گیا ہے آپ اسے واضح طور پر بیان فرمادیں اور وہ تیری وسعت، تیری سعادت، تیری روشنی، تیرے سننے والے، تیری بلندی، روح کے راز، رازوں کے راز، طسم

کے رازوں کے راز، ہر زمانے کے یکتا،عوام کونیک بنانے والے، بلندی کے آسمان کے مرکز، محبت کا زینہ، آخرت کی درستی، صورتوں کو بلند فرمانے والے، روح کی بلندی، اور تیرے راستے کی ہدایت دینے والے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، اور خوب دائمی درود وسلام اور کرم نازل ہو آپ ﷺ کے والدین (سیدنا عبداللہ و سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہما) پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کی ساری امت پر، تیرے کرم کی تعداد کے مطابق تیری حکمتوں کے شمار کے مطابق تیرے وعدوں اور تیرے عہدوں کی تعداد کے مطابق اور اس تعداد کے مطابق جو تیری محبت نے شمار فرمایا۔

نوٹ: آستانۂ حضرات مخدومین سادات چودھوں پیراں رضی اللہ عنہم سے متعلق جملہ مطبوعات مثلاً درود روحانی و دعائے قلبی، درود محمدی ﷺ، سلام محمدی ﷺ مع اسرار ''م ح م د'' اور درود چہل میم وغیرہ www.syed14peer.com پر ملاحظہ کر سکتے ہیں۔ رابطہ نمبر: 9695435877

آستانہ حضرات مخدومین سادات چودھوں پیراں (علیہم الرحمۃ والرضوان) الہ آباد

www.syed14peer.com